اشعار ذکر اسمِ ذات اللہ جل جلالہ

اللہ اللہ کیسا پیارا نام ہے
عاشقوں کا مینا اور جام ہے

اللہ اللہ ایں چہ شیریں نست نام
شیر و شکر می شود جانم تمام

یارِ شب را روزِ مہجوری مدے
جانِ قربت دیدہ را دوری مدے

یارشب کو روز مہجوری نہ دے
جانِ قربت دیدہ کو دوری نہ دے

دل میرا ہو جائے اک میدانِ ہو
اور میرے تن میں بجائے آب و گِل
تو ہی تو ہو تو ہی تو ہو تو ہی تو
دردِ دِل ہو دردِ دِل ہو دردِ دِل

غیر سے اٹھ جائے بالکل ہی نظر
تو ہی تو آئے نظر دیکھوں جدھر

اے خدا ایں بندا را رسوا مکُن
گر بدم مَن سِرّ من پیدا مکن

ترجمہ اے اللہ اپنے اس نالائق بندے کو روزِ محشر میں رسوامت کیجیئے اور میرے عیوب کی مخلوق کے سامنے ستّاری فرمادیجیئے۔

جان دے دی میں نے ان کے نام پر
میرؔ مت مرنا کسی گلفام پر
عشق نے سوچا نہ کچھ انجام پر
خاک ڈالو گے انہی اجسام پر

از کرم از عشق معزولم مکن
جز بذکرِ خویش مشغولم مکن

ترجمہ یا اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اپنے عشق سے مجھ کو معزول نہ کر اور اپنے ذکر کے سوا کسی کام میں مشغول نہ کر۔

کیا نظر مجھ پر نہ ڈالی جائے گی
اپنے ملنے کا پتہ کوئی نشاں
کیا میری فریاد خالی جائے گی
تو بتادے مجھ کو اے ربِّ جہاں

ابیات در تضمین ذکرِ نفی و اثبات

۱

یار رہے یا رب تو میرا اور میں تیرا یار رہوں
مجھ کو فقط تجھ سے ہو محبت خلق سے میں بیزار رہوں
ہر دم ذِکر و فکر میں تیرے مست رہوں سرشار رہوں
ہوش رہے مجھ کو نہ کسی کا تیرا مگر ہوشیار رہوں
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۲

تیرے سوا معبودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مقصودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا موجودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
تیرے سوا مشہودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۳

دونوں جہاں میں جو کچھ بھی ہے سب ہے تیرے زیرِ نگیں
جن و انس و حُور و ملائک عرش کرسی چرخ و زمیں
کون و مکاں میں لائقِ سجدہ تیرے سوا اے نورِ مبیں
کوئی نہیں ہے کوئی نہیں ہے کوئی نہیں ہے کوئی نہیں
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۴

سب بندے ہیں کوئی نبی ہو یا ہو ولی یا شہنشاہ
باغِ دوعالم بھی ہے تیری قدرت کے حضور اک برگِ گاہ
کیوں نہ میں قائل ہوں کہ ہزاروں تیری خدائی کے ہیں
گواہ خار و گُل افلاک و کواکب کوہ و دریا مہر و ماہ
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۵

تیرا گدا بن کر میں کسی کا دستِ نگر اے شاہ نہ ہوں
بندۂ مال و زر نہ بنوں میں طالبِ عزّ و جاہ نہ ہوں
راہ پہ تیری پڑ کے میں قیامت تک میں کبھی بے راہ نہ ہوں
چین نہ لوں میں جب تک رازِ وحدت سے آگاہ نہ ہوں
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۶

یاد میں تیری سب کو بُھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لُٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم سے تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرا دوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۷

سب سے میں ہو جاؤں مستغنی فضل ہو پیش نظر تیرا
اب تو رہوں میں اے میرے داتا بس یک دست نگر تیرا
توڑ کے پاؤں پڑ جاؤں چھوڑوں نہ کبھی اب در تیرا
عشق سما جائے رگ رگ میں دل میں ہو میرے گھر تیرا
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۸

نفس و شیطاں دونوں نے مِل کر ہائے کیا ہے مجھ کو تباہ
اے میرے مولا میری مدد کر چاہتا ہوں میں تیری پناہ
مجھ سا خلق میں کوئی نہیں گو بد کردار و نامہ سیاہ
تو بھی مگر غفار ہے یارب بخش دے میرے سارے گناہ
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۹

مجھ کو سراپا ذکر بنا دے ذکر تیرا اے میرے خدا
نکلے میرے ہر بُنِ مُو سے ذکر تیرا اے میرے خدا
اب تو کبھی چھوڑے بھی نہ چھوٹے ذکر تیرا اے میرے خدا
حلق سے نکلے سانس کے بدلے ذکر تیرا اے میرے خدا
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

۱۰

جب تک قلب رہے پہلو میں جب تک تن میں جان رہے
لب پہ تیرا نام رہے اور دل میں تیرا دھیان رہے
جذب میں پرّاں ہوش رہیں اور عقل میری حیران رہے
لیکن تجھ سے غافل ہر گز دل نہ میرا اک آن رہے
اب تو رہے بس تادمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ